مسبوق اپنی رکعتیں بھول گیا اور ساتھ والے کو دیکھ کر نماز پڑھی تو کیا حکم ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر: HAB-0643 تاریخ: 26-09-2025

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کبھی کبھار وضو وغیرہ کرنے کے سبب جماعت میں شامل ہونے تک ایک، دو اور کبھی تین رکعات بھی نکل جاتی ہیں، پھر فوت شدہ رکعات پڑھتے وقت بھول جاتے ہیں کہ کتنی رکعات نکل گئی تھیں، ایسی صورت میں دوسرے شخص کی رکعات سے اندازہ لگا کر اپنی نماز مکمل کر سکتے ہیں یا نہیں، جبکہ ہمیں یہ معلوم ہے کہ وہ شخص بھی ہمارے ساتھ ہی نماز میں شامل ہوا ہے؟

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں دوسرے مسبوق کی نماز سے اندازہ لگا کر اپنی نماز مکمل کرنا، جائز ہے، اس کے سبب نماز میں کوئی خلل نہیں ہوگا جبکہ اقتدا کی نیت نہ ہو، اس لئے کہ یہ حقیقتاً اقتدا نہیں، بلکہ محض موافقت صوریہ یعنی ظاہری موافقت ہے اور اس کے متعلق فقہائے کرام نے تصریح فرمائی ہے کہ اس کے سبب نماز فاسد نہیں ہوتی، البتہ اگر کوئی شخص اقتدا کی نیت کرکے دوسرے مسبوق کی نماز کی طرح نماز پڑھتا ہے، تو ایسی صورت میں اقتدا کرنے والے مسبوق کی نماز فاسد ہو جائے گی۔

در مختار میں ہے: ”لو نسي أحد المسبوقين يقضي ملاحظا للآخر بلا اقتداء صح“ ترجمہ: اگر دو مسبوقوں میں سے کوئی رکعتوں کی تعداد بھول گیا پھر اس نے دوسرے کو دیکھتے ہوئے بغیر نیتِ اقتدا

اپنی نماز ادا کی تو نماز صحیح ہو جائے گی۔

اس کے تحت رد المحتار میں ہے: ”حاصلہ أنہ لو اقتدی اثنان معا بإمام قد صلی بعض صلاتہ فلما قاما إلی القضاء نسي أحدھما عدد ما سبق بہ فقضی ملاحظا للآخر بلا اقتداء بہ صح کما في الخانیۃ والفتح“ ترجمہ: اس کا خلاصہ یہ ہے کہ دو شخصوں نے ایک ساتھ امام کی اقتدا کی جو امام بعض رکعات ادا کر چکا تھا یعنی دونوں ہی مسبوق تھے، پھر یہ لوگ جب اپنی فوت شدہ رکعات پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے تو ان میں سے ایک شخص فوت شدہ رکعات کی تعداد بھول گیا پھر اس نے دوسرے کی طرف توجہ کر کے بغیر اقتدا کی نیت کیے اپنی نماز مکمل کی تو نماز درست ہو جائے گی، جیسا کہ خانیہ اور فتح القدیر میں ہے۔ **(درمختار ورد المحتار، جلد1، صفحہ597، طبع: بیروت)**

اقتدا کی صورت میں نماز فاسد ہو جائے گی۔ فتح باب العنایہ میں ہے: ”یفسد اقتداء المسبوق بغیرہ مطلقاً اعنی سواء کان مثلہ او لاحقاً او اماماً لانہ فی حکم المقتدی“ ترجمہ: مسبوق کا کسی دوسرے شخص کی اقتدا کرنا مطلقاً مفسد نماز ہے، مطلقاً سے مراد یہ ہے کہ جس شخص کی اقتدا کر رہا ہے وہ مسبوق ہو یا لاحق ہو یا دوسرا امام ہو، وجہ یہ ہے کہ یہ شخص پہلے ہی سے کسی کا مقتدی ہے۔

(فتح باب العنایہ، جلد1، صفحہ286، طبع: کوئٹہ)

خلاصۃ الفتاوی میں ہے: ”احد المسبوقین اذا اقتدیٰ بالآخر انہ لا یصح ویفسد صلاۃ المقتدی دون الامام سواء قرأ او لم یقرأ، اما لو نسی احدھما انہ بکم سبق فنظر الی صاحبہ وقضی مقدار ما قضی صاحبہ ولم یقتد بہ یجوز صلاتہ“ ترجمہ: دو مسبوقوں میں سے ایک کا دوسرے کی اقتدا کرنا جائز نہیں اور اقتدا کرنے والے کی نماز فاسد ہو جائے گی نہ کہ امام کی، برابر ہے کہ مقتدی قراءت کرے یا نہ کرے، البتہ اگر دونوں میں سے ایک اپنی فوت شدہ رکعات کی تعداد بھول گیا اور دوسرے کی طرف توجہ کی اور جتنی رکعتوں کو اس نے ادا کیا، اتنی ہی اس نے بھی پڑھ لیں، اقتدا کی نیت نہیں کی تھی تو اس کی نماز درست ہو جائے گی۔ **(خلاصۃ الفتاوی، جلد1، صفحہ163، طبع: کوئٹہ)**

بہار شریعت میں ہے: ”دو مسبوقوں نے ایک ہی رکعت میں امام کی اقتدا کی، پھر جب اپنی پڑھنے

لگے تو ایک کو اپنی رکعتیں یاد نہ رہیں، دوسرے کو دیکھ دیکھ کر جتنی اس نے پڑھی، اس نے بھی پڑھی، اگر اس کی اقتدا کی نیت نہ کی، ہوگئی۔" (بہارشریعت، جلد1، حصہ3، صفحہ592، طبع: مکتبۃ المدینہ)

فتاوی نوریہ میں علامہ نور اللہ نعیمی علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں: "کسی کی موافقت (یعنی اس کے ساتھ ساتھ افعالِ نماز ادا کرنا) بلا نیت اقتدا، حقیقۃً اقتدا نہیں بلکہ صرف موافقت صوریہ ہے جس کو اقتداءِ صوری کہا جاتا ہے، یہ موافقت صوریہ بلا نیت اقتدا ہر گز ہر گز مفسدِ نماز نہیں اگرچہ اپنے امام یا اس کے مقتدی کے علاوہ کی ہو اور نمازی کے ساتھ ہی ہو (یعنی اس کی ادا کے ساتھ ساتھ ادا کرتا ہے یا اس کی ادا کو دیکھ کر اپنی نماز کے متعلق معلومات حاصل کرتے ہوئے افعالِ نماز ادا کرے) بلکہ ضرورت کے وقت اس سے اتمام اور اصلاح نماز بھی ہو سکتی ہے جو جزئیات سے واضح ہے۔"

(فتاوی نوریہ، جلد1، صفحہ381، طبع: بصیرپور، اوکاڑہ)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

02ربیع الآخر 1447ھ/26ستمبر 2025ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.fatwaqa.com کے ذریعے کی جاسکتی ہے